سورۂ فاتحہ

(فضائل اور مضامین)

11-January-2024

ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں ہونے والا

سنتوں بھرا بیان

(for Islamic Brothers)

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِیّٖنَ ط

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللہ وَعَلٰی آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَاحَبِیْبَ اللہ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَانَبِیَّ اللہ وَعَلٰی آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَانُوْرَ اللہ

نَوَیْتُ سُنَّتَ الْاِعْتِکَاف (ترجمہ: میں نے سُنَّت اعتکاف کی نِیَّت کی)

پیارے اسلامی بھائیو! جب کبھی داخلِ مسجد ہوں، یاد آنے پر اِعْتِکاف کی نِیَّت کرلیا کریں کہ جب تک مسجد میں رہیں گے اِعْتِکاف کا ثَواب مِلتا رہے گا۔ **یاد رکھئے!** مسجد میں کھانے، پینے، سونے یا سَحَری، اِفطاری کرنے، یہاں تک کہ آبِ زَم زَم یا دَم کیا ہوا پانی پینے کی بھی شَرعاً اِجازت نہیں، اَلبتَّہ اگر اِعْتِکاف کی نِیَّت ہو گی تو یہ سب چیزیں جائز ہوں گی۔ اِعْتِکاف کی نِیَّت بھی صِرف کھانے، پینے یا سونے کے لئے نہیں ہونی چاہئے بلکہ اِس کا مقصد اللہ کریم کی رِضا ہو۔ **"فتاویٰ شامی"** میں ہے: اگر کوئی مسجد میں کھانا، پینا، سونا چاہے تو اِعْتِکاف کی نِیَّت کرلے، کچھ دیر ذِکْرُ اللہ کرے، پھر جو چاہے کرے (یعنی اب چاہے تو کھا پی یا سو سکتا ہے)

درودِ پاک کی فضیلت

نبی اکرم نورِ مُجسّم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کا ارشادِ حقیقت بُنیاد ہے:

مَاجَلَسَ قَوْمٌ مَجْلِسًا لَمْ یَذْکُرُوا اللّٰہَ فِیْہِ، وَلَمْ یُصَلُّوْا عَلٰی نَبِیِّہِمْ اِلَّا کَانَ عَلَیْہِمْ تِرَۃً فَاِنْ شَاءَ عَذَّبَہُمْ وَاِنْ شَاءَ غَفَرَ لَہُمْ

جو لوگ کسی ایسی مجلس میں بیٹھتے ہیں، جس میں نہ تو وہ اللہ پاک کا ذِکر کرتے ہیں اور

www.dawateislami.net

نہ ہی اپنے نبی (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم) پر دُرودِ پاک پڑھتے ہیں، تو (قیامت کے دن) وہ مجلس اُن کے لئے باعثِ حسرت ہو گی۔ پس اللہ پاک چاہے تو اُنہیں عذاب دے اور چاہے تو بخش دے۔ [1]

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

بیان سننے کی نیتیں

فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: اَفْضَلُ الْعَمَلِ اَلنِّیَّۃُ الصَّادِقَۃُ سچی نیت سب سے افضل عمل ہے۔ [2] **اے عاشقانِ رسول!** ہر کام سے پہلے اچھی اچھی نیتیں کرنے کی عادت بنائیے کہ اچھی نیت بندے کو جنت میں داخل کر دیتی ہے۔ بیان سننے سے پہلے بھی اچھی اچھی نیتیں کر لیجئے! مثلاً نیت کیجئے! ☜ عِلْم سیکھنے کے لئے پورا بیان سُنوں گا ☜ با اَدب بیٹھوں گا ☜ دورانِ بیان سُستی سے بچوں گا ☜ اپنی اِصلاح کے لئے بیان سُنوں گا ☜ جو سُنوں گا دوسروں تک پہنچانے کی کوشش کروں گا۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

قرآنِ کریم کی اَفْضَل ترین سُورت

حضرت ابو سعید بن مُعَلّٰی رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ صحابیِٔ رسول ہیں، آپ فرماتے ہیں: ایک روز میں نماز پڑھ رہا تھا، اللہ پاک کے آخری نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم میرے قریب سے گزرے، آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے مجھے آواز دی، میں چونکہ نماز پڑھ رہا تھا، لہٰذا فوراً حاضر نہ

1 ... ترمذی، کتاب الدعوات، باب فی القوم یجلسون ولا یذکرون اللہ، ۵/۲۴۷، حدیث: ۳۳۹۱

2 ... جامع صغیر، صفحہ: 81، حدیث: 1284۔

ہو سکا، جلدی سے نماز مکمل کی، پھر بارگاہِ رسالت میں حاضِر ہوا، اس پر سرکارِ عالی وقار، مکی مدنی تاجدار صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم نے فرمایا: تمہیں کس چیز نے میرے پاس آنے سے روکا؟ میں نے عرض کیا: یارسولَ اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم! میں نماز پڑھ رہا تھا اس لئے حاضر نہ ہو سکا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم نے فرمایا: کیا اللہ پاک نے یہ نہیں فرمایا؟

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اسْتَجِیْبُوْا لِلّٰهِ وَ لِلرَّسُوْلِ اِذَا دَعَاكُمْ لِمَا یُحْیِیْكُمْ ۚ (پارہ:9، سورۂ انفال:24)	ترجمہ کنزُالایمان: اے ایمان والو اللہ و رسول کے بلانے پر حاضر ہو جب رسول تمہیں اس چیز کے لیے بلائیں جو تمہیں زندگی بخشے گی۔

یہ آیت تلاوت کرنے کے بعد اللہ پاک کے آخری نبی، رسولِ ہاشمی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم نے فرمایا: کیا میں مسجد سے باہَر جانے سے پہلے پہلے تمہیں قرآنِ کریم کی سب سے عظمت والی سُورت نہ سکھاؤں؟ پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم نے میرا ہاتھ پکڑ لیا، جب مسجد سے باہَر تشریف لے جانے لگے تو میں نے عرض کیا: یارسولَ اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم! آپ نے قرآنِ کریم کی سب سے عظمت والی سُورت سکھانے کا فرمایا تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم نے فرمایا: ہاں! اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ (یعنی پُوری سورۂ فاتحہ)، یہ قرآنِ کریم کی سب سے عظمت والی سُورت ہے اور یہی سَبْعِ مَثَانی (یعنی بار بار پڑھی جانے والی 7 آیات کی سورت) ہے جو مجھے عطا کی گئی۔ [1]

اَصْلُ الاُصُول بندگی اس تاجوَر کی ہے

پیارے اسلامی بھائیو! اس واقعہ سے ایک بہت ایمان افروز اور عشق بھرا مدنی پھول سیکھنے کو ملا، وہ یہ کہ اگر عین نماز کی حالت میں اللہ پاک کے آخری نبی، رسولِ ہاشمی صلی اللہ علیہ و

1...بخاری، کتاب التفسیر، صفحہ:1178، حدیث:4703۔

آلِہٖ وَسَلَّم کسی کو یاد فرمائیں تو نماز جتنی پڑھ لی ہے، وہیں چھوڑ کر فوراً بارگاہِ رسالت میں حاضِر ہو جانا واجِب ہے۔

اللہ اکبر! اس سے معلوم ہوا: بے شک نماز بھی افضل عبادت ہے مگر نور والے آقا، محبوبِ خُدا صلی اللہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی خِدْمت میں حاضری اس سے بھی زیادہ اَہَم و اَفْضَل ہے۔ عُلَما فرماتے ہیں: دورانِ نماز اگر رسولِ اکرم، نورِ مُجَسَّم صلی اللہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم یاد فرمائیں، بندہ نماز کو وہیں چھوڑ کر حاضِر ہو جائے تو اس کی نماز ٹوٹے گی نہیں بلکہ وہ جتنی دیر رسولِ خُدا، احمدِ مجتبیٰ صلی اللہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی خِدْمت میں حاضِر رہے گا، وہ وقت بھی نماز ہی میں شُمار ہو گا، پھر خدمتِ اَقْدَس سے فارِغ ہو کر واپس آئے تو نماز وہیں سے شروع کرے گا، جہاں سے چھوڑی تھی۔ معلوم ہوا: خِدْمتِ سرکار کا حکم عام حالات سے جُدا ہے، دیکھئے! دورانِ نماز کسی سے بات کرنا، کسی کو مخاطب کر کے اسے سلام کرنا، اس سے نماز ٹوٹ جاتی ہے لیکن غور کیجئے! ہم جب اَلتَّحِیَّات پڑھتے ہیں تو عین حالتِ نماز میں رسولِ اکرم، نورِ مُجَسَّم صلی اللہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو مخاطب کر کے آپ صلی اللہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی خِدْمت میں سلام پیش کرتے ہیں: اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ اَیُّهَا النَّبِیُّ (اے نبی صلی اللہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! آپ پر سلام ہو)۔ اس سلام کرنے سے نماز ٹوٹتی نہیں بلکہ مکمل ہوتی ہے۔[1] کہ نماز میں اَلتَّحِیَّات پڑھنا واجِب ہے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

سورۂ فاتحہ کے اَفْضَل سورت ہونے کا معنیٰ

اے عاشقانِ رسول! بیان کی گئی حدیث سے یہ بھی معلوم ہوا کہ سورۂ فاتحہ قرآنِ

1...مرآۃ المناجیح، جلد: 3، صفحہ: 224 خلاصۃً۔

www.dawateislami.net

کریم کی اَفْضَل ترین سُورت ہے۔ یہاں یہ بات اچھی طرح یاد رکھئے کہ پُورے کا پُورا قرآن اللہ پاک کا کلام ہے، اس حیثیت سے پُورا قرآن ہی فضیلت والا ہے۔ جب یہ کہا جاتا ہے کہ فُلاں سُورت یا فُلاں آیت زیادہ فضیلت والی ہے تو اس کے 2 معنیٰ ہوتے ہیں: (1): یہ کہ اس سُورت (مثلاً سورۂ فاتحہ) کو پڑھنے کا ثواب زیادہ ہے (2): دوسرا یہ کہ اس سورت کے مضامین دوسری سُورتوں کی نسبت زیادہ اعلیٰ ہیں مثال کے طور پر سورۂ لَہب میں ابولہب کافِر کا تذکرہ ہے اور سورۂ اِخْلاص میں اللہ پاک کی وحدانیت کا بیان ہے، عام سمجھ میں آنے والی بات ہے کہ ابولہب کافِر کا ذِکْر کرنے اور اللہ پاک کی وحدانیت کا بیان کرنے میں زمین آسمان کا فرق ہے، سورۂ لَہب بھی اللہ پاک کا کلام ہے، سورۂ اِخْلاص بھی اللہ پاک کا کلام ہے، اس حیثیت سے دونوں برابر ہیں مگر مضامین کے اعتبار سے دونوں میں فرق ہے۔ اسی طرح اپنے مضامین کے اعتبار سے سورۂ فاتحہ قرآنِ کریم کی باقی تمام سُورتوں سے زیادہ فضیلت والی ہے۔[1]

سورۂ فاتحہ کا تعارُف

پیارے اسلامی بھائیو! سورۂ فاتحہ قرآنِ کریم کی مختصر سُورت ہے، اس میں 1 رکوع، 7 آیات، 27 کلمے (یعنی الفاظ) اور 140 حروف ہیں۔ امام مجاہد رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: سورۂ فاتحہ مدینہ منورہ میں نازِل ہوئی۔ ایک قول یہ ہے کہ سورۂ فاتحہ 2 مرتبہ نازِل ہوئی، 1 بار مکہ مکرمہ میں اور 1 مرتبہ مدینہ منورہ میں۔[2]

1... تفسیر الفاتحۃ لابن رجب، صفحہ: 38۔

2... تفسیر صراط الجنان، پارہ: 1، سورۂ فاتحہ، جلد: 1، صفحہ: 37 ملتقطاً۔

www.dawateislami.net

شیطان چیخیں مار کر رویا

امام جلال الدین سیوطی شافعی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ نے روایت ذِکر کی، فرماتے ہیں: ابلیس (یعنی شیطان) 4 مرتبہ چیخیں مار کر رویا (1): ایک مرتبہ جب اس پر لعنت برسی (2): دوسری مرتبہ جب اسے زمین پر اُتارا گیا (3): تیسری مرتبہ جب اللہ پاک کے آخری نبی، رسولِ ہاشمی صلی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے اعلانِ نبوت فرمایا (4): اور چوتھی مرتبہ جب سورۂ فاتحہ نازِل ہوئی۔ امام مجاہد رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: جب سورۂ فاتحہ نازِل ہوئی تو شیطان انتہائی مشقت میں پڑا اور خوب دھاڑیں مار مار کر چیخ چِلّا کر رویا۔ (1)

سورۂ فاتحہ سورۂ شفا ہے

اے عاشقانِ رسول! سورۂ فاتحہ کی خصوصیات اور اس کے فضائل میں سے ایک یہ بات بھی ہے کہ سورۂ فاتحہ سورتِ شفا ہے۔ یوں تو پُورے کا پُورا قرآنِ مجید ہی شفا ہے، ارشاد ہوتا ہے:

وَ نُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّ رَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِیْنَۙ (پارہ:15، سورۂ بنی اسرائیل:82)	ترجمہ کنزُالعرفان: اور ہم قرآن میں وہ چیز اتارتے ہیں جو ایمان والوں کے لیے شفا اور رحمت ہے۔

البتہ سورۂ فاتحہ کو خصوصیت کے ساتھ سورۂ شفا کہا گیا ہے۔ چنانچہ اللہ پاک کے آخری نبی، رسولِ ہاشمی صلی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: هِيَ اُمُّ الْكِتَابِ وَهِيَ شِفَاءٌ مِّنْ كُلِّ دَاءٍ یعنی سورۂ فاتحہ اُمُّ الکتاب (قرآنِ مجید کی اَصل) ہے اور اس میں ہر بیماری کی شفا ہے۔ (2)

1... تفسیر در منثور، پارہ:1، سورۂ فاتحہ، جلد:1، صفحہ:17۔
2... تفسیر در منثور، پارہ:1، سورۂ فاتحہ، جلد:1، صفحہ:15۔

www.dawateislami.net

بچھو کے کاٹے کا دَم

بُخاری و مسلم میں روایت ہے، جس کا خُلاصہ کچھ یُوں ہے کہ ایک مرتبہ 30 صحابۂ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان سَفَر پر تھے، راستے میں ایک مقام پر ایک شخص نے آکر صحابۂ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان سے عرض کیا: ہمارے سردار کو بچھو نے کاٹ لیا ہے، کیا آپ کچھ کر سکتے ہیں؟ ایک صحابی رَضِیَ اللہُ عنہ نے فرمایا: ہاں! میں دَم کر دُوں گا۔ چنانچہ وہ صحابی رَضِیَ اللہ عنہ اس شخص کے ساتھ گئے اور سورۂ فاتحہ پڑھ کر مریض کو دَم کیا، جس کی برکت سے مریض ٹھیک ہو گیا۔ (1)

حضرت خارجہ بن صَلْتُ رَضِیَ اللہ عنہ اپنے چچا جان سے روایت کرتے ہیں، وہ فرماتے ہیں: میں رسولِ اکرم، نورِ مُجَسَّم صلی اللہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی خدمت میں حاضِر ہوا، وہاں سے واپسی پر میں ایک قوم کے پاس سے گزرا، ان کا کوئی شخص مجنون (یعنی پاگل) تھا، جسے انہوں نے لوہے کی زنجیروں کے ساتھ باندھ رکھا تھا، انہوں نے مجھ سے کہا: کیا تم اس کا کچھ علاج کر سکتے ہو؟ چنانچہ میں نے 3 دِن صبح و شام سورۂ فاتحہ پڑھ کر اس پر دَم کیا تو اس کی برکت سے وہ پاگل شخص بالکل ٹھیک ہو گیا۔ (2)

دَم کرنا جائِز ہے

پیارے اسلامی بھائیو! ان 2 واقعات سے معلوم ہوا: قرآنِ کریم سے علاج کرنا، قرآنِ مجید کی آیات پڑھ کر دَم کرنا، انہیں لکھ کر تعویذ بنانا وغیرہ بالکل جائِز ہے۔ صحابۂ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان بھی دَم کیا کرتے تھے بلکہ خُود ہمارے پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صلی اللہ عَلَیْہِ وَ

1... بخاری، کتابُ الاجارہ، صفحہ:585، حدیث:2276۔

2... معجم کبیر، جلد:7، صفحہ:89، حدیث:13944۔

www.dawateislami.net

آلِہٖ وَسَلَّم بھی دَم کیا کرتے تھے اور دوسروں کو سکھایا بھی کرتے تھے۔ حبیبۂ حبیبِ خُدا، اُمُّ المؤمنین حضرت عائشہ صدیقہ رَضِیَ اللہُ عَنْہا فرماتی ہیں: نبیِّ رحمت، شفیعِ اُمَّت صلی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے مجھے حکم دیا کہ نظر لگنے کا دَم کیا کرو! (1)

سُبْحٰنَ اللہ! معلوم ہوا؛ قرآنی آیات اور مُقَدَّس کلمات پڑھ کر دَم کرنا ہمارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صلی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا مبارک طریقہ تھا، صحابۂ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان کی سُنّت ہے اور فرشتوں کے سردار حضرت جبریلِ امین عَلَیْہِ السَّلام کی بھی سُنّت ہے۔ ہاں! بعض حدیثوں میں تعویذ پہننے سے منع کیا گیا ہے، اس سے مراد وہ تعویذ ہیں جو ناجائِز الفاظ پر مشتمل ہوں جو زمانۂ جاہلیت میں کئے جاتے تھے۔ اس کے عِلاوہ قرآنی آیات، مُقَدَّس الفاظ، اللہ پاک کے مبارک ناموں اور مختلف دُعاؤں کے ذریعے دَم کرنا، کاغذ پر لکھ کر یا لکھوا کر گلے میں ڈالنا بالکل جائِز ہے۔ (2)

روحانی عِلاج کا ذِہن بنائیے!

پیارے اسلامی بھائیو! الحمد للہ! پُورے کا پُورا قرآن بالخصوص سورۂ فاتحہ میں ہر مرض کی شِفا ہے۔ ہم ڈاکٹروں کے پاس جاتے ہیں، حکیموں، طبیبوں سے عِلاج کرواتے ہیں، اگر اس میں کوئی خِلافِ شرع بات نہ ہو تو یہ عِلاج کروانا بالکل جائِز ہے۔ البتہ ہمیں رُوحانی عِلاج کا بھی ذِہن بنانا چاہیے۔ اللہ پاک کے آخری نبی، رسولِ ہاشمی صلی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: مخلوق کی حمد سے پہلے اللہ پاک نے خُود اپنی حمد فرمائی، اس حمد کے ذریعے عِلاج کیا کرو! صحابۂ کرام

1...بخاری، کتاب الطب، باب رقیۃ العین، صفحہ:1451، حدیث:5738۔

2...بہارِ شریعت، جلد:3، صفحہ:419و420، حصہ:16 بتقدم و تاخر۔

www.dawateislami.net

عَلَیہِمُ الرِّضْوَان نے عرض کیا: یارسولَ اللہ صلی اللہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! وہ کون سی حمد ہے؟ فرمایا: سورۂ فاتحہ اور سورۂ اِخلاص۔ پھر فرمایا: فَمَنْ لَّمْ یَشْفِہِ الْقُرْآنُ فَلَا شَفَاہُ اللہُ یعنی جسے قرآن سے بھی شفا نہ ملے، اسے اللہ پاک شفا نہیں دیتا۔ (1)

پیارے اسلامی بھائیو! دیکھئے! قرآنِ کریم بالخصوص سورۂ فاتحہ کے ذریعے علاج کروانے سے متعلق کیسی واضح حدیثِ پاک ہے۔ ہمیں ذِہن بنانا چاہئے۔ بُخار ہو ✼ سر درد ہو ✼ جسم میں کہیں درد ہو ✼ شوگر، کولیسٹرول ✼ دِل کے امراض، کینسر غرض کوئی بھی چھوٹی سے چھوٹی یا بڑی سے بڑی بیماری ہو، قرآنِ مجید کے ذریعے عِلاج کیجئے! اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! اللہ پاک کرم فرمائے گا اور اللہ پاک نے چاہا تو شفا مل ہی جائے گی۔

دعوتِ اسلامی اور شُعبہ روحانی علاج

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عاشقانِ رسول کی دینی تحریک دعوتِ اسلامی 80 سے زائد شعبہ جات کے ذریعہ تبلیغِ دین کا کام سرانجام دے رہی ہے۔ ان میں سے ایک شعبہ "روحانی علاج" بھی ہے، الحمد للہ! شعبہ روحانی علاج میں پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صلی اللہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی دُکھیاری اُمّت کی غمخواری کے لئے کثیر اسلامی بھائی مختلف مقامات پر بستے لگاتے اور روزانہ لاکھوں مریضوں کو تعویذات دیتے، استخارہ کرتے اور اوراد و وظائف بتاتے ہیں۔ مدنی چینل پر **روحانی علاج** پروگرام بھی نشر کیا جاتا ہے۔ جس میں استخارہ بھی کیا جاتا ہے اور مریضوں، پریشان حالوں کو اوراد و وظائف بھی بتائے جاتے ہیں۔

323

1 ... تفسیر درمنثور، پارہ:1، سورۂ فاتحہ، جلد:1، صفحہ:17۔

سورۂ فاتحہ میں ہر مسئلے کا حل ہے

اے عاشقانِ رسول! سورۂ فاتحہ میں صِرف جسمانی بیماریوں کے لئے ہی عِلاج نہیں بلکہ اس میں ہر مسئلے کا حل ہے۔ حضرت عطاء رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: جسے کوئی حاجت ہو، وہ سورۂ فاتحہ کی تِلاوت کرے، اس کی برکت سے حاجت پُوری ہو جائے گی۔[1] عُلَما فرماتے ہیں: 100 مرتبہ سورۂ فاتحہ پڑھ کر جو بھی دُعا کی جائے، قبول ہوتی ہے۔

دُعائیں قبول ہونے کا وظیفہ

سُبْحٰنَ اللہ! کیسا آسان حل ہے...! کوئی مشکل ہو، پریشانی ہو، تنگ دستی ہو، کوئی پریشانی آجائے، کوئی حاجت درپیش ہو، سورۂ فاتحہ پڑھئے، دُعائیں مانگئے! اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! اللہ پاک کرم فرمائے گا اور مشکل، پریشانی، تنگ دستی دور ہو گی۔

نظرِ بد سے حفاظت کا وظیفہ

صحابیِ رسول حضرت عمران بن حُصَین رَضِیَ اللہُ عنہ فرماتے ہیں: اللہ پاک کے آخری نبی، رسولِ ہاشمی صلی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جس گھر میں سورۂ فاتحہ اور آیۃُ الکرسی پڑھی جائے، اس گھر میں اُس دِن کسی جِنّ یا کسی انسان کی بُری نظر نہیں آئے گی۔[2]

سورۂ فاتحہ 1 تہائی قرآن کے برابر ہے

حضرت عبد اللہ بن عبّاس رَضِیَ اللہُ عنہما سے روایت ہے، اللہ پاک کے رسول، رسولِ مقبول صلی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جس نے سورۂ فاتحہ اور سورۂ اِخلاص پڑھی، اس نے گویا

323

1... تفسیر در منثور، پارہ:1، سورۂ فاتحہ، جلد:1، صفحہ:17۔

2... جامع صغیر، صفحہ:360، حدیث:5830۔

ایک تہائی قرآنِ مجید کی تلاوت کی۔[1] ایک حدیثِ پاک میں ہے: سورۂ فاتحہ 2 تہائی قرآنِ مجید کے برابر ہے۔[2]

سونے سے پہلے سورۂ فاتحہ پڑھنے کی فضیلت

حضرت انس بن مالک رَضِیَ اللہُ عنہ سے روایت ہے، رسولِ اکرم، نورِ مُجَسَّم صلی اللہُ علیہ وآلہٖ وسلّم نے فرمایا: تم بستر پر لیٹو تو سورۂ فاتحہ اور سورۂ اِخلاص پڑھ لیا کرو! اس کی برکت سے موت کے عِلاوہ ہر چیز سے محفوظ رہو گے۔[3] ایک حدیثِ پاک میں ہے، فرمایا: جب تم میں سے کوئی شخص بستر پر لیٹ کر سورۂ فاتحہ پڑھ لے تو اللہ پاک اس کے ساتھ ایک محافظ فرشتہ مقرر فرما دے گا۔[4]

اے عاشقانِ رسول! سورۂ فاتحہ کی صِرف 7 آیتیں ہیں، ہم روزانہ نماز میں سورۂ فاتحہ پڑھتے ہیں، پُوری سورۂ فاتحہ پڑھنے میں صرف چند سیکنڈ لگتے ہیں اور فضیلتیں کیسی؟ سُبْحٰنَ اللہ! ایک بار سورۂ فاتحہ پڑھنے والے کو ہر حرف پر 10 نیکیاں ملتی ہیں، ایک بار سورۂ فاتحہ پڑھنے والا ایسے ہے جیسے اس نے ایک تہائی قرآن کی تلاوت کی، سوتے وقت ایک مرتبہ سورۂ فاتحہ پڑھنے سے اللہ پاک ایک محافظ فرشتہ مقرر فرما دیتا ہے۔

اللہ پاک ہمیں سورۂ فاتحہ بلکہ پُورے قرآنِ مجید کی تلاوت کا شوق نصیب فرمائے۔

اٰمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صلی اللہُ علیہ وآلہٖ وسلّم۔

323

1…معجم اوسط، جلد:3، صفحہ:281، حدیث:4594۔
2…جامع صغیر، صفحہ:360، حدیث:5828۔
3…مسند بزّار، جلد:14، صفحہ:11، حدیث:7393۔
4…تاریخ دمشق، جلد:22، صفحہ:413۔

سورۂ فاتحہ سورۂ مناجات ہے

عُلَما فرماتے ہیں: سورۂ فاتحہ سورۂ مُناجات ہے۔ مُناجَات کا معنی ہے: آہستہ سے باتیں کرنا، دُعا اور التجا کرنا۔ جب بندہ اللہ پاک کی بارگاہ میں اس طرح دُعا کرے جیسے وہ اللہ پاک سے باتیں کر رہا ہے، اسے مناجات کہا جاتا ہے۔

سورۂ فاتحہ سورۂ مُناجات ہے، اس سورتِ پاک کی ابتدائی آیات میں اللہ پاک کی حمد وثنا ہے، اس کے بعد بندوں کی طرف سے دُعا مانگی گئی ہے۔

حضرت ابوہریرہ رَضِیَ اللہُ عَنْہ سے روایت ہے، رسولِ اکرم، نورِ مُجَسَّم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اللہ پاک فرماتا ہے: اس نماز (یعنی سورۂ فاتحہ) کو میرے اور بندے کے درمیان آدھا آدھا تقسیم کیا گیا ہے، بندہ پڑھتا ہے:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَۙ(۱) (پارہ:1، سورۂ فاتحہ:1)	ترجمہ کنزُالعرفان: سب تعریفیں اللہ کے لئے ہیں جو تمام جہان والوں کا پالنے والا ہے۔

اس کے جواب میں اللہ پاک فرماتا ہے: میرے بندے نے میری حمد بیان کی۔ بندہ پڑھتا ہے:

الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِۙ(۲) (پارہ:1، سورۂ فاتحہ:2)	ترجمہ کنزُالعرفان: بہت مہربان رحمت والا۔

اللہ فرماتا ہے: میرے بندے نے میری ثنا بیان کی۔ بندہ پڑھتا ہے:

مٰلِكِ یَوْمِ الدِّیْنِؕ(۳) (پارہ:1، سورۂ فاتحہ:3)	ترجمہ کنزُالعرفان: جزا کے دن کا مالک۔

اللہ فرماتا ہے: میرے بندے نے میری بزرگی بیان کی۔ بندہ پڑھتا ہے:

اِیَّاكَ نَعْبُدُ وَ اِیَّاكَ نَسْتَعِیْنُؕ(۴)	ترجمہ کنزُالعرفان: ہم تیری ہی عبادت کرتے

(پارہ:1، سورۂ فاتحہ:4)	ہیں اور تجھ ہی سے مدد چاہتے ہیں۔

اللہ فرماتا ہے: یہ میرے اور میرے بندے کے درمیان برابر ہے (کہ بندہ اللہ پاک کی عبادت کرتا ہے، اللہ پاک بندے کی مدد و نُصرت فرماتا ہے)۔ پھر بندہ پڑھتا ہے:

اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ ﴿۵﴾ صِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْهِمْ غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَیْهِمْ وَ لَا الضَّآلِّیْنَ ﴿۷﴾ (پارہ:1، سورۂ فاتحہ:5تا7)	ترجمہ کنزُالعرفان: ہمیں سیدھے راستے پر چلا ان لوگوں کا راستہ جن پر تونے احسان کیا نہ کہ ان کا راستہ جن پر غضب ہوا اور نہ بہکے ہوؤں کا۔

اللہ پاک فرماتا ہے: یہ میرے بندے کے لئے ہے اور میرے بندے کے لئے وہی ہے جس کا اس نے سُوال کیا۔[1]

سُبْحٰنَ اللہ! **پیارے اسلامی بھائیو!** غور فرمائیے! یہ کیسی عظیم فضیلت ہے۔ سورۂ فاتحہ کی 7 آیات ہیں، بندہ ایک ایک آیت پڑھتا جاتا ہے، اللہ پاک اسے سنتا بھی ہے اور ہر آیت پر جواب بھی عطا فرماتا ہے۔ علّامہ اِبنِ رجب حنبلی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: یہ (یعنی بندے کا سورۂ فاتحہ پڑھتے جانا اور اللہ پاک کا جواب عنایت فرماتے جانا، یہ) سورۂ فاتحہ کی خاص فضیلت ہے جو اس کے عِلاوہ کسی سُورت میں نہیں۔[2]

سورۃ الفاتحہ کا مضمون

پیارے اسلامی بھائیو! سورۂ فاتحہ وہ عظیم سورت ہے کہ اس کی صرف 7 آیات میں پُورے قرآنِ کریم کا خلاصہ بیان کر دیا گیا ہے بلکہ حدیثِ پاک میں ہے: جس نے سورۂ

323

1… مسلم، کتاب الصلاۃ، باب وجوب قراءۃ الفاتحۃ، صفحہ:154، حدیث:395۔
2… تفسیر ابن رجب حنبلی، پارہ:1، سورۂ فاتحہ، جلد:1، صفحہ:68۔

فاتحہ کی تلاوت کی وہ ایسے کہ جیسے اُس نے تورات، زبور، انجیل اور قرآنِ پاک (یعنی چاروں بڑی آسمانی کتابوں) کی تلاوت کی۔(1)

امام حسن بصری رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ سے روایت ہے: اللہ پاک نے 104 صحیفے نازِل فرمائے، ان 104 صحیفوں کے مضامین 4 بڑی آسمانی کتابوں تورات، زبور، انجیل اور قرآنِ کریم میں بیان فرمادیئے، پھر تورات، زبور اور انجیل کے سارے عُلُوم قرآنِ مجید میں بیان فرما دیئے اور پُورے قرآنِ مجید کے تمام عُلوم سورۂ فاتحہ میں جمع فرمادیئے پَس جس نے سورۂ فاتحہ کی تفسیر کو سمجھ لیا، اس نے گویا تمام آسمانی کتابوں کی تفسیر پڑھ لی۔(2)

پیارے اسلامی بھائیو! اندازہ کیجئے! سورۂ فاتحہ کیسی جامع سُورت ہے، ان 7 مختصر آیات میں کتنے عُلُوم کو جمع کر دیا گیا ہے۔ اسی لئے تو مسلمانوں کے چوتھے خلیفہ امیر المؤمنین حضرت علی المرتضٰی رَضِیَ اللہُ عنہ فرماتے ہیں: اگر میں چاہوں تو سورۂ فاتحہ کی تفسیر سے 70 اونٹ بھر دوں۔(3)

سیدی اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: ایک اونٹ کتنے مَن بوجھ اٹھاتا ہے اور ہر مَن میں کتنے ہزار اجزا ہوتے؟ اس کا حساب لگایا جائے تو یہ تقریباً 25 لاکھ جلدیں بنتی ہیں۔ یہ فقط سورۂ فاتحہ کی تفسیر ہے، پھر باقی کلامِ عظیم کی کیا گنتی...!!(4)

نیک عمل نمبر 6 کی ترغیب:

323

1... تفسیر در منثور، پارہ:1، سورۂ فاتحہ، جلد:1، صفحہ:16۔
2... شُعَبُ الایمان، باب فی تعظیم القرآن، جلد:2، صفحہ:451، حدیث:2371۔
3... قُوتُ القلوب، جلد:1، صفحہ:92۔
4... فتاوٰی رضویہ، جلد:22، صفحہ:619۔

پیارے اسلامی بھائیو! ہم نے قرآن پاک کی صرف ایک سورت سورہ فاتحہ کے فضائل سنے اور کتنے زبردست فضائل ہیں تو سوچیئے پورے قرآن کے فضائل کا کیا عالم ہو گا۔ اس کے لئے ہمیں چاہیے کہ ہم قرآن پاک کی تفاسیر کا مطالعہ کریں، الحمد للہ! شیخ طریقت امیر اہلسنت حضرت علامہ مولانا محمد الیاس عطار قادری دامت برکاتہم العالیہ نے ہمیں "72 نیک اعمال" میں ایسا نیک عمل عطا فرمایا ہے کہ اس پر اگر ہم عمل کریں تو قرآن پاک کو سمجھ کر پڑھنا ہمارے لئے آسان ہو جائے گا وہ نیک عمل یہ ہے کہ کیا آج آپ نے کنزالایمان مع خزائن العرفان یا نور العرفان سے کم از کم تین آیات ترجمہ و تفسیر کے ساتھ پڑھیں یا سنیں؟ یا صراط الجنان سے کم و بیش دو صفحات پڑھ یا سن لئے؟ پیارے اسلامی بھائیو! الحمد للہ! تفاسیر قرآن میں ایک تفسیر جو بہت آسان انداز میں لکھی گئی ہے جس کا نام "صراط الجنان" ہے جو کہ مکتبۃ المدینہ نے شایع کی ہے اگر ہم مذکورہ نیک عمل پر عمل کرتے ہوئے تفسیر صراط الجنان کے مطالعے کو اپنا معمول بنالیں تو یقین جانئے علمِ دین کا بہت خزانہ ہاتھ آئے گا۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پانی میں اسراف سے بچنے کے مدنی پھول

پیارے اسلامی بھائیو! آیئے! شیخ طریقت، امیر اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے رسالے (**وضو کا طریقہ**) سے پانی میں اسراف سے بچنے کے بارے میں چند مدنی پھول سننے کی سعادت حاصل کرتے ہیں۔ پہلے 2 فرامین مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ملاحظہ کیجئے (1) فرمایا: وُضُو میں بَہُت سا پانی بہانے میں کچھ خیر (بھلائی) نہیں اور وہ کام شیطان کی طرف سے ہے۔ (کنز العمال)

۹/۱۴۴، حدیث: ۲۲۶۵۵) (2) آقا عَلَیْہِ السَّلَام ایک شخص کو وُضو کرتے دیکھا فرمایا: اِسراف نہ کر اِسراف نہ کر۔ (سُنَنِ ابن ماجہ ۱/۲۵۴، حدیث: ۴۲۴) ☆اگر وَقف پانی سے وُضو کیا تو زیادہ خَرچ کرنا بالاِتّفاق حرام ہے (وضو کا طریقہ، ص ۴۲) ☆بعض لوگ چُلّو لینے میں پانی ایسا ڈالتے ہیں کہ اُبل جاتا ہے حالانکہ جو گِرا بیکار گیا اس سے احتیاط چاہئے۔ (وضو کا طریقہ، ص ۴۲) ☆آج تک جتنا بھی ناجائز اِسراف کیا ہے، اُس سے توبہ کرکے آیندہ بچنے کی بھرپور کوشش شروع کیجئے۔ ☆وُضو کرتے وقت نل احتیاط سے کھولئے، دَورانِ وُضو مُمکنہ صورت میں ایک ہاتھ نل کے دستے پر رکھئے اور ضَرورت پوری ہونے پر بار بار نل بند کرتے رہئے۔

﴿ اعلان ﴾

پانی میں اسراف کے بقیہ مدنی پھول تربیتی حلقوں میں بیان کیے جائیں گے لہٰذا ان کو جاننے کیلئے تربیتی حلقوں میں ضرور شرکت کیجئے۔

دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں پڑھے جانے والے 6 دُرودِ پاک اور 2 دُعائیں

﴿1﴾ شبِ جُمعہ کا دُرُود

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ الْحَبِيْبِ الْعَالِي الْقَدْرِ الْعَظِيْمِ الْجَاهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ

بُزرگوں نے فرمایا کہ جو شخص ہر شبِ جُمعہ (جُمعہ اور جُمعرات کی درمیانی رات) یہ دُرُود شریف پابندی سے کم از کم ایک مرتبہ پڑھے، مَوت کے وقت سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ

وَسَلَّم کی زِیارت کرے گا اور قبر میں داخل ہوتے وقت بھی، یہاں تک کہ وہ دیکھے گا کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم اُسے قبر میں اپنے رَحمت بھرے ہاتھوں سے اُتار رہے ہیں۔ [1]

﴿2﴾ تمام گُناہ مُعاف

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ

حضرتِ انس رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ سے روایت ہے کہ تاجدارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جو شخص یہ دُرُودِ پاک پڑھے اگر کھڑا تھا تو بیٹھنے سے پہلے اور بیٹھا تھا تو کھڑے ہونے سے پہلے اُس کے گُناہ مُعاف کر دیئے جائیں گے۔ [2]

﴿3﴾ رَحمت کے ستّر (70) دروازے

صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

جو یہ دُرُودِ پاک پڑھتا ہے اُس پر رَحمت کے 70 دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔ [3]

﴿4﴾ چھ (6) لاکھ دُرُود شریف کا ثواب

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِیْ عِلْمِ اللّٰہِ صَلَاۃً دَآئِمَۃً بِدَوَامِ مُلْکِ اللّٰہ

عَلّامہ اَحمد صاوِی رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ بعض بُزرگوں سے نَقْل کرتے ہیں: اِس دُرُود شریف کو ایک بار پڑھنے سے چھ لاکھ دُرُود شریف پڑھنے کا ثواب حاصل ہوتا ہے۔ [4]

1... اَفضَلُ الصَّلاۃ، صفحہ: 151، خلاصۃً۔
2... اَفضَلُ الصَّلاۃ، صفحہ: 65۔
3... قَوْلُ البَدِیع، باب ثانی، صفحہ: 277۔
4... اَفضَلُ الصلاۃ، صفحہ: 149۔

www.dawateislami.net

﴿5﴾ قُربِ مُصطفٰے صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَہٗ

ایک دن ایک شخص آیا تو حُضُورِ اَنور صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے اُسے اپنے اور صِدّیقِ اکبر رَضِیَ اللہُ عَنۡہُ کے درمیان بِٹھا لیا۔ اِس سے صَحابۂ کرام علیہم الرِّضْوَان کو حیرت ہوئی کہ یہ کون بڑے مرتبے والا شخص ہے ! جب وہ چلا گیا تو سرکار صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: یہ جب مجھ پر دُرُودِ پاک پڑھتا ہے تو یوں پڑھتا ہے۔ (1)

﴿6﴾ دُرُودِ شَفاعت

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَنْزِلْہُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ

شافِعِ اُمَم صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کا عظمت والا فرمان ہے: جو شخص یُوں دُرُودِ پاک پڑھے، اُس کے لیے میری شفاعت واجب ہو جاتی ہے۔ (2)

﴿1﴾ ایک ہزار دن تک نیکیاں

جَزَی اللہُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَّا ھُوَ اَھْلُہٗ

حضرتِ ابنِ عباس رَضِیَ اللہُ عَنۡہ سے رِوایت ہے کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اس کو پڑھنے والے کے لئے 70 فِرِشتے ایک ہزار دن تک نیکیاں لکھتے ہیں۔ (3)

﴿2﴾ گویا شبِ قدر حاصل کر لی

1... قَولُ البَدِیع، باب اَوَّل، صفحہ: 125۔

2... الترغیب والترہیب، کِتَابُ الذِّکر والدُّعَا، جلد: 2، صفحہ: 329، حدیث: 30۔

3... مَجمَعُ الزَّوائِد، کِتَابُ الْاَدْعِیَہ، جلد: 10، صفحہ: 254، حدیث: 17305۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ، سُبْحٰنَ اللّٰهِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْم

(حِلم اور کرم فرمانے والے اللہ پاک کے سِوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، اللہ پاک ہے، سات آسمانوں اور عظمت والے عرش کا ربّ)

فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْہِ وآلِہٖ وسَلَّم: جس نے اس دُعا کو 3 مرتبہ پڑھا، گویا اُس نے شَبِ قَدْر حاصل کرلی۔ (1)

ہفتہ وار اجتماع کے حلقوں کا شیڈول (بیرون ملک)، 11 جنوری 2024ء

(1): سُنّتیں اور آداب سیکھنا: 5 منٹ، (2): دعا یاد کرنا: 5 منٹ، (3): جائزہ: 5 منٹ، کُل دورانیہ 15 منٹ

پانی میں اسراف کے بقیہ مدنی پھول

☆ مِسواک، کُلّی، غَرغَرہ، ناک کی صفائی، داڑھی اور ہاتھ پاؤں کی اُنگلیوں کا خِلال اور مسح کرتے وقت ایک بھی قطرہ نہ ٹپکتا ہو یوں اچّھی طرح نل بند کرنے کی عادت بنائیے۔ ☆ سردیوں میں وُضو یا غسل کرنے نیز برتن اور کپڑے وغیرہ دھونے کیلئے گرم پانی کے حُصُول کی خاطِر نل کھول کر پائپ میں جمع شُدہ ٹھنڈا پانی یوں ہی بہا دینے کے بجائے کسی برتن میں پہلے نکال لینے کی ترکیب بنائیے۔ ☆ منہ دھونے کیلئے صابون کا جھاگ بنانے میں بھی پانی احتیاط سے خرچ کیجئے۔ ☆ اِستِعمال کے بعد ایسی صابون دانی میں صابون رکھئے جس میں پانی بالکل نہ ہو ☆ پی چکنے کے بعد گلاس میں بچا ہوا پانی پھینک دینے کے بجائے دوسرے کو پلا دیجئے یا کسی اور استعمال میں لیجئے۔ ☆ استنجا خانے

1 ... تاریخ ابنِ عَسَاکِر، جلد: 19، صفحہ: 155، حدیث: 4415۔

میں لوٹا استعمال کیجئے کہ فوارے سے طہارت کرنے میں پانی بھی زِیادہ خرچ ہوتا ہے اور پاؤں بھی اکثر آلودہ ہو جاتے ہیں۔ ☆نل سے قطرے ٹپکتے رہتے ہوں تو فوراً اِس کا حل نکالئے ورنہ پانی ضائع ہوتا رہے گا۔ ☆بسا اوقات مساجِد و مدارِس کے نل ٹپکتے رہتے ہیں مگر کوئی پوچھنے والا نہیں ہوتا! اِنتظامیہ کو اپنی ذِمّہ داری سمجھتے ہوئے اپنی آخِرت کی بہتری کیلئے فوراً کوئی ترکیب کرنی چاہئے۔ ☆کھانا کھانے، چائے یا کوئی مشروب پینے، پھل کاٹنے وغیرہ مُعامَلات میں خوب احتیاط فرمایئے تاکہ ہر دانہ، ہر غذائی ذرّہ اور ہر قطرہ اِستِعمال ہو جائے۔ (وضو کا طریقہ، ص ۴۷، ۴۶، ۴۵)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

☆ ہدیہ (تحفہ) لیتے وقت کی دُعا

دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اجتماع کے شیڈول کے مطابق "ہدیہ لیتے وقت کی دعا" یاد کروائی جائے گی۔ وہ دُعا یہ ہے:

بَارَكَ اللّٰهُ فِی اَهْلِكَ وَ مَالِكَ ۔

ترجمہ: اللہ تعالیٰ تیرے اہل ومال میں برکت عطا فرمائے۔ (خزینۂ رحمت، ص 47)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

☆ اجتماعی جائزے کا طریقہ (72 نیک اعمال)

فرمانِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ: (آخرت کے معاملے میں) گھڑی بھر غور و فکر کرنا 60 سال کی عبادت سے بہتر ہے۔ (جامع صغیر للسیوطی، ص ۳۶۵، حدیث: ۵۸۹۷)

آیئے! نیک اعمال کا رسالہ پُر کرنے سے پہلے "اچھی اچھی نیتیں" کرلیجئے۔

(1) رِضائے الٰہی کے لئے خود بھی نیک اعمال کے رِسالے سے اپنا جائزہ لوں گا اور دوسروں کو بھی ترغیب دوں گا۔

(2) جن نیک اعمال پر عمل ہوا اُن پر اللہ پاک کی حمد (یعنی شکر) بجالاؤں گا۔

(3) جن پر عمل نہ ہو سکا اُن پر افسوس اور آئندہ عمل کرنے کی کوشش کروں گا۔

(4) گناہوں سے بچانے والے کسی نیک عمل پر خدانخواستہ عمل نہ ہوا تو توبہ واستغفار کے ساتھ ساتھ آئندہ گناہ نہ کرنے کا عہد کروں گا۔

(5) بلاضرورت اپنی نیکیوں (مثلاً فُلاں فُلاں یا اِتنے اتنے نیک اعمال پر عمل ہے) کا اظہار نہیں کروں گا۔

(6) جن نیک اعمال پر بعد میں عمل ہو سکتا ہے (مثلاً آج 313 بار درود شریف نہیں پڑھے) تو بعد میں یا کل عمل کر لوں گا۔

(7) نیک اعمال کا رسالہ پُر کرنے کے اصل مقصد (مثلاً خوفِ خدا، تقویٰ، اخلاقیات کی درستی، دینی کاموں میں ترقی وغیرہ) کو حاصل کرنے کی کوشش کروں گا۔

(8) کل بھی نیک اعمال کا رسالہ پُر کروں گا (یعنی اعمل کا جائزہ لوں گا)۔

(9) رسمی خانہ پُری نہیں بلکہ جائزے کے ساتھ نیک اعمال کا رسالہ پُر کروں گا۔

آج جن جن نیک اعمال پر عمل کی سعادت پائی، نیچے دیئے گئے خانوں میں صحیح (یعنی اُلٹا رائٹ) کا نشان اور عمل نہ ہونے کی صورت میں (0) کا نشان لگایئے۔

توجہ: اپنے ہی رسالے پر نگاہ رکھتے ہوئے جائزہ لیجیے۔

☆ اجتماعی جائزے کا طریقہ (72 نیک اعمال)

یومیہ 56 نیک اعمال:

(1) اچھی اچھی نیتیں کیں؟ (2) پانچوں نمازیں جماعت سے ادا کیں؟ (3) گھر، بازار، مارکیٹ وغیرہ جہاں بھی تھے وہاں نمازوں کے اَوقات میں نماز پڑھنے سے قبل نماز کی دعوت دی؟ (4) رات میں سورۃُ الملک پڑھ یا سُن لی؟ (5) پانچوں نمازوں کے بعد کم از کم ایک ایک بار آیۃُ الکُرسی، سورۃُ الاِخلاص اور تسبیحِ فاطمہ رَضِیَ اللہُ عَنْہا پڑھی؟ (6) کنزُالاِ

یمان مع خزائنُ العِرفان یا نُورُالعرفان سے کم از کم تین آیات ترجمہ و تفسیر کے ساتھ پڑھیں یا سُنیں؟ یا صراطُ الجنان سے کم و بیش دو صفحات پڑھ یا سُن لئے؟ (7) شَجرے کے کچھ نہ کچھ اَوراد پڑھے؟ (8) کم از کم 313 بار دُرُود شریف پڑھا؟ (9) آنکھوں کو گناہوں (یعنی بدنِگاہی، فلمیں ڈرامے، موبائل پر گندی تصاویر اور ویڈیوز، نامحرم عورتوں اور کزنز وغیرہ کو دیکھنے) سے بچایا؟ (10) کانوں کو گناہوں یعنی غیبت، گانے باجوں، بُری اور گندی باتوں، موبائل کی میوزیکل ٹیون، کالر ٹیون وغیرہ وغیرہ سُننے سے بچایا؟ (11) راستے میں چلتے ہوئے یا کار یا بس وغیرہ میں سَفَر کے دوران خود کو فضول نِگاہی سے بچاتے ہوئے کیا آج آپ نے نِگاہیں نیچی رکھیں؟ اور بلاضرورت اِدھر اُدھر دیکھنے سے اپنے آپ کو بچایا؟ (12) اعلیٰ حضرت رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ یا مکتبۃ المدینہ کی کسی کتاب یا رِسالے یا "ماہنامہ فیضانِ مدینہ" کو کم از کم 12 منٹ پڑھا یا سُنا؟ (13) بات چیت، فون پر گفتگو اور کام کاج موقوف کر کے اَذان واِقامت کا جواب دیا؟ (14) (گھر میں یا باہر) کسی پر غصّہ آجانے کی صورت میں چُپ رہ کر غُصّے کا علاج فرمایا یا بول پڑے؟ (15) اپنے اَعمال کا جائزہ لیتے ہوئے نیک اعمال کے رِسالے کے خانے پُر کئے؟ (16) "مرکزی مجلسِ شوریٰ" کے اُصولوں کے مطابق اپنے نگران کی اِطاعت کی؟ (17) گھر اور باہر ہر چھوٹے بڑے سے اچھے انداز سے یعنی آپ جناب اور جی جی کہہ کر گفتگو کی؟ (18) مدرسۃُ المدینہ (بالِغان) میں قرآنِ کریم پڑھا، یا پڑھایا؟ (19) عِشا کی جماعت سے دو گھنٹے کے اندر اندر سونے کی کوشش کی؟ (20) دعوتِ اِسلامی کے دینی کاموں کو اپنے نگران کے دیئے ہوئے شیڈول کے مطابق کم از کم دو گھنٹے دیئے؟ (21) صدائے مدینہ لگائی؟ (22) اپنے گھر کے جَھروکوں (یعنی باہر دیکھنے کے لئے رکھی گئی کھڑکیوں) سے (بِلاضرورت) باہر نیز کسی اور کے دروازوں وغیرہ سے اُن کے گھروں کے اندر جھانکنے سے بچنے کی کوشش کی؟ (23) آپ کے ہاں گھر درس ہوا؟ یا کسی عُذر کی صورت میں آپ کی غیر موجودگی میں گھر درس کا سلسلہ ہوا؟ (24) کم از کم ایک مَدَنی درس (مسجد، دُکان، بازار وغیرہ جہاں سہولت ہو) دیا، یا سُنا؟ (25) سُنّت کے مطابق لباس (جو لیڈیز کلر مثلاً شوخ یعنی تیز رنگ یا چمکیلا نہ ہو یا ایسے رنگ کا بھی نہ ہو جو شرعاً منع ہے وہ) پہنا؟ (26) کیا آپ کا زُلفیں رکھنے کی سُنّت پر عمل ہے؟ (27) داڑھی منڈوانے یا ایک مُشت سے گھٹانے کا گناہ تو نہیں کیا؟ (28) گناہ ہو جانے کی صورت میں فوراً توبہ کی؟ (29) سُنّت کے مُطابق کھانا کھایا اور کھانے سے پہلے اور بعد کی دُعائیں پڑھیں؟ (30) گھر، دفتر، بس، ٹرین وغیرہ میں آتے جاتے اور گلیوں سے گزرتے ہوئے راہ میں کھڑے یا بیٹھے ہوئے مسلمانوں کو سلام کیا؟ (31) اِن سُنّتوں پر کچھ نہ کچھ عمل کیا؟ (مسواک، گھر میں آنا جانا، سونا جاگنا، قبلہ رُخ بیٹھنا وغیرہ)؟ (32) ظہر کی چار سُنّتِ قَبلِیہ فرض سے پہلے ادا کیں؟ (33) تہجُّد کی نماز پڑھی؟ یا رات نہ سونے کی صورت میں صلوٰۃُ اللّیل ادا کی؟ (34) اوّابین یا اِشراق وچاشت کے نوافل پڑھے؟ (35) کیا آج آپ نے عصر یا عشا کی سُنّتِ قَبلِیہ پڑھیں؟ (36) اِنفِرادی کوشش کے ذریعے دعوتِ اِسلامی کے 12 دینی کام میں سے کم از کم ایک دینی کام کی ترغیب دِلائی؟ (37) دوسروں سے مانگ کر کوئی چیز (مثلاً چپّل، چادر، موبائل فون، چارجر، گاڑی وغیرہ) اِستعمال تو نہیں کی؟ (38) جھوٹ بولنے، غیبت و چُغلی کرنے / سُننے سے بچے؟ (39) کچھ نہ کچھ وقت کے لئے "مَدَنی چینل" دیکھا؟

www.dawateislami.net

(40) کسی ایک یا چند سے دُنیوی طور پر ذاتی دوستی ہے؟ (41) قرض ہونے کی صُورت میں (ادائیگی کی طاقت کے باوُجود) قرض خواہ کی اِجازت کے بغیر قرض ادا کرنے میں تاخیر تو نہیں کی؟ نیز کسی سے عاریتاً (یعنی Temporary) لی ہوئی چیز ضرورت پوری ہونے پر طے کئے ہوئے وقت کے اندر واپس کر دی؟ (42) عاجزی کے ایسے الفاظ جن کی تائید دل نہ کرے بول کر نِفاق ورِیاکاری کا جُرم تو نہیں کیا؟ مثلاً لوگوں کے دل میں اپنی عزّت بنانے کے لئے اِس طرح کہنا: "میں حقیر ہوں، کمینہ ہوں" جبکہ دل میں ایسا نہ سمجھتا ہو۔ (43) صفائی سُتھرائی کے عادی اور سلیقہ مند ہیں؟ (44) کسی مُسلمان کا عیب ظاہر ہو جانے پر (بلا مصلحتِ شَرعی) اُسکا عیب کسی اور پر ظاہر تو نہیں کیا؟ (45) تفسیر سننے سنانے کا حلقہ لگایا، یا شرکت کی؟ (46) ہر جائز و عزّت والے کام سے پہلے بِسْمِ اللّٰہ پڑھی؟ (47) چوک درس دیا، یا سُنا ؟ (48) اپنے والدین اور پیرو مُرشِد کے لئے دُعائے مغفرت اور کچھ نہ کچھ اِیصالِ ثواب کیا؟ (49) مسجد، گھر، آفس وغیرہ میں اِسراف سے بچنے کی کوشش کی؟ (50) ٹریفک قوانین کی پابندی کی؟ (51) کسی اِسلامی بھائی (خصوصاً ذِمّے دار) سے مَعَاذَ اللّٰہ کوئی بُرائی صادِر ہو جائے اور اِصلاح کی ضرورت ہو تو تحریری طور پر، یا مِل کر، براہِ راست (نرمی سے) سمجھانے کی کوشش فرمائی؟ یا مَعَاذَ اللّٰہ بِلا اجازتِ شرعی کسی اور پر اِظہار کر کے غیبت کا گناہِ کبیرہ کر بیٹھے؟ (52) زبان کو گناہوں (یعنی اِلزام تراشی، دِل آزاری، گالی گلوچ وغیرہ) سے بچایا؟ (53) زبان کو فُضول اِستِعمال (یعنی وہ گفتگو جس سے دینی یا دُنیاوی فائدہ نہ ہو) سے بچانے کی عادت بنانے کے لئے کچھ نہ کچھ اِشارے سے گفتگو کی؟ (54) (گھر میں اور باہر) مذاق مسخری، طنز، دل آزاری اور قہقہہ لگانے (یعنی کِھل کِھلا کر ہنسنے) سے بچنے کی کوشش کی؟ (55) عمامہ شریف باندھا؟ (56) ماں باپ کا اَدب وِ احترام بجا لائے؟

قفلِ مدینہ کارکردگی

☆لکھ کر گفتگو 12 مرتبہ ☆اشارے سے گفتگو 12 مرتبہ ☆نگاہیں گاڑے بغیر گفتگو 12 مرتبہ

ہفتہ وار 10 نیک اعمال

(57) گھر سے اِس ہفتے کسی نہ کسی اِسلامی بہن (مثلاً بہن / بیٹی / والدہ بچوں کی والدہ وغیرہ) کو اِسلامی بہنوں کے اِجتماع میں بھیجا؟ (58) ہفتہ وار مَدَنی مُذاکرہ دیکھنے / سُننے کی سعادت حاصل کی؟ (59) ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اِجتماع میں اوّل تا آخر (یعنی مغرب تا اشراق وچاشت) شرکت کی؟ (60) اِس ہفتے یومِ تعطیل اِعتِکاف کی سَعادت پائی؟ (61) اِس ہفتے کم از کم کسی ایک مریض یا دُکھیارے کے گھر یا اسپتال جا کر سُنّت کے مطابق عِیادت یا غمخواری یا عزیز کے اِنتِقال پر تعزیت کی؟ (62) اِس ہفتے پیر شریف (یارہ جانے کی صُورت میں کسی بھی دن) کا روزہ رکھا؟ (63) ہفتہ وار رِسالہ پڑھ یا سُن لیا؟ (64) اِس ہفتے کم از کم ایک بار علاقائی دورہ کیا؟ (65) اِس ہفتے کم از کم ایک اِسلامی بھائی کو (جو پہلے دینی ماحول میں تھے، یا پہلے اجتماع میں آتے تھے مگر اب نہیں آتے) تلاش کر کے اُن کو دینی ماحول سے وابستہ کرنے کی کوشش کی؟ (66) ہفتہ وار حلقے میں شرکت کی؟

ماہانہ 3 نیک اعمال

(67) پچھلے اسلامی مہینے کا نیک اعمال کا رسالہ فِل یعنی پُر کر کے اپنے نگران وذِمّہ دار کو جمع کروادیا؟ (68) اِس ماہ آپ نے کم از کم تین دن کے قافلے میں سفر کیا؟ (69) اِس ماہ کسی سُنّی عالِم (یا امام مسجد، مؤذِّن، خادم) کی کچھ نہ کچھ مالی خدمت کی؟

سالانہ 1 نیک عمل

(70) اِس سال ٹائم ٹیبل کے مطابق ایک مہینے کے قافلے میں سفر فرمایا؟

زندگی بھر کے 2 نیک اعمال

(71) زِندگی بھر کے نصاب کا مُطالعہ فرمالیا؟ (72) زندگی میں یک مُشت (یعنی ایک ساتھ) 12 ماہ اور مختلف کورسز (12 دینی کام کورس، 7 دِن کا اِصلاحِ اَعمال کورس، 7 دِن کا فیضانِ نماز کورس) کی سعادت حاصل کر لی؟

دعائے امیرِ اَہلِ سُنّت

یا اللہ پاک! جو کوئی سچے دل سے نیک اعمال پر عمل کرے، روزانہ جائزہ لے کر رسالہ پُر کرے اور ہر اسلامی ماہ کی پہلی تاریخ کو اپنے ذمہ دار کو جمع کروادیا کرے، اُس کو اِس سے پہلے موت نہ دینا جب تک یہ کلمہ نہ پڑھ لے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد